آخری ایام گزارنے کے بعد مؤرخہ ۲۵ مئی کو نمازِ عصر اور مغرب کے درمیان رحلت کر گئے۔ اور جسد خاکی کو غواڑی لاکر مؤرخہ ۲۷ مئی بروز جمعہ کو نماز جنازہ اور تدفین کا عمل مکمل ہوا، جس میں غواڑی اور اطراف واکناف سے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد اُمڈ آئی تھی۔

آپ' مولانا حافظ کریم بخش رحمۃ اللہ علیہ کے سرہانے میں ایک قبر چھوڑ کر دفنائے گئے۔ جو آپ کے استادِ گرامی قدر ہیں۔ اور بعض حلقوں میں تعجب وحیرت کا اظہار کیا گیا کہ آپ کے والد حاجی عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ غواڑی میں رہے، افریقہ جانا نہ چاہتے تھے۔ ان کی وفات وہاں ہوئی؛ لیکن آپ زندگی بھر افریقہ میں رہے؛ مگر آپ کا جسد خاکی بلتستان ہی میں مدفون ہوا۔ پھر ان احباب نے ان چیزوں کو قدرتِ الٰہی کا کرشمہ اور انسانی کمزوری وناتوانی کا شاخسانہ قرار دیا۔ وﷲ فی خلقه شئون۔

ازواج واولاد: آپ نے اپنے قبیلے وبرادری کے مولانا بشیر الدین برادرز کی ہمشیرہ محترمہ آمنہ سے نکاح کیا، جن سے جناب انس خلیل، عامر خلیل اور تین بیٹیاں موجود ہیں۔ انس صاحب عصری ودینی دونوں تعلیم سے آراستہ ہے اور سعودی سفارت خانے میں ایک فعال کارکن ہے۔ بچپن سے ہی ہوشیار، تنظیموں اور تحریکوں میں نمایاں حصہ دار رہا۔ اس وقت بھی یہ سلسلہ جاری ہے، تحریکی زندگی اس کا شعار ہے۔

عامر خلیل' ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہے اور کینیا میں جاب کر رہے ہیں۔ ملنساری، سنجیدگی، خاموش مزاجی کو پسند کرتے ہیں۔ چاروں صاحبزادیاں کالج اور یونیورسٹی پڑھی ہوئی ہیں۔ ایم بی بی ایس ڈاکٹرز اور کالج پروفیسرز ہیں۔

کینیا میں آپ نے ایک افریقن خاتون سے شادی کی تھی، جو عیسائیت ترک کرکے اسلام کی آغوش میں آئی تھی۔ اسی حوالے سے اسے سہارا دینے کی خاطر نکاح کر لیا تھا۔ بعد میں طلاق واقع ہوئی۔

حوالہ جات:

۱۔ ماہنامہ نداء الاسلام، اسلام آباد اپریل ۱۹۹۹ء

۲۔ انٹرویو از مرحوم سال ۲۰۱۴ء

۳۔ آپ کے تعلیمی کاغذات۔

۴۔ کتاب ''حافظ عبد المنان نور پوری رحمۃ اللہ علیہ'' از محمد طیب محمدی۔

۵۔ مولانا محمد شریف بلغاری، ومولانا محمد سلیم عبد الحکیم۔